

ذروں کو بھی انسان بنا دو

اے اہل وطن! جانِ وطن بن کے دکھا دو
انسان وہ ہے علم کی جس میں ہو تجلی
خود بھی پڑھو بننے کے لیے عالم و کامل
ہو علم تو پھر کیا نہیں امکاں میں تمہارے
کانٹوں کو جہالت کے الگ کاٹ کے پھینکو
ہے ملک میں تفریق جہالت کے سبب سے
تم خاک کے ذروں کو بھی انسان بنا دو
حیواں کو کبھی علم ملا ہو تو بتا دو
اُن پڑھ کوئی مل جائے تو اس کو بھی پڑھا دو
تم چاہو تو جنگل کو بھی گلزار بنا دو
تم علم کے پھولوں سے نیا باغ کھلا دو
تم علم کی قوت سے یہ جھگڑا ہی مٹا دو
بے علم کا جینا بھی ہے اک قسم کا مرنا
جیسے تن بے روح، جلا دو کہ دبا دو

سیماب اکبر آبادی



معنی یاد کیجیے

اہل وطن	:	وطن کے لوگ
تجلی	:	روشنی
کامل	:	ایسا شخص جو کسی علم یا ہنر کو پوری طرح جانتا ہو، کسی فن میں کمال رکھتا ہو
امکان میں ہونا	:	بس میں ہونا، قابو میں ہونا
گلزار	:	باغ
تفریق	:	فرق کرنا، پھوٹ ڈالنا
قوت	:	طاقت
تن	:	جسم
باوقار	:	عزت والا

سوچیے اور بتائیے

1. وطن کے لوگ جان وطن کیسے بن سکتے ہیں؟
2. شاعر کے نزدیک انسان اور حیوان میں کیا فرق ہے؟
3. علم حاصل کر کے کیا کیا کام کیے جاسکتے ہیں؟
4. ”کانٹوں“ اور ”پھولوں“ سے شاعر کا کیا مطلب ہے؟
5. جہالت کی وجہ سے ملک کو کیا نقصان ہوتا ہے؟
6. علم کی قوت ملک کی تعمیر و ترقی میں کیسے مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟
7. آخری شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

مصرعے مکمل کیجیے

انسان وہ ہے علم کی جس میں ہو —————
 ہو علم تو پھر کیا نہیں ————— میں تمہارے
 ہے ملک میں ————— جہالت کے سبب سے
 تم علم کی ————— سے یہ جھگڑا ہی مٹا دو
 ————— کا جینا بھی ہے اک قسم کا مرنا

دیے ہوئے مصرعوں کو ترتیب سے لکھیے

حیواں کو کبھی علم ملا ہو تو بتا دو
 اُن پڑھ کوئی مل جائے تو اس کو بھی پڑھا دو
 انسان وہ ہے علم کی جس میں ہو تجلی
 خود بھی پڑھو بننے کے لیے عالم و کامل
 تم علم کی قوت سے یہ جھگڑا ہی مٹا دو
 جیسے تن بے روح، جلا دو کہ دبا دو
 ہے ملک میں تفریق جہالت کے سبب سے
 بے علم کا جینا بھی ہے اک قسم کا مرنا

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

انسان عالم پھول جینا اُن پڑھ

نیچے دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے
علم تجلی گلزار تفریق قوت

پڑھیے

اس نظم کو بلند آواز سے پڑھیے

یاد کیجیے

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے

غور کرنے کی بات

- پڑھنے لکھنے اور علم حاصل کرنے سے انسان کو عزت ملتی ہے۔
- ملک میں پھیلی ہوئی برائیوں کی جڑ جہالت ہے۔
- جہالت کو دور کرنا اور اُن پڑھ لوگوں کو پڑھانا ہمارا فرض ہے۔